اکائی
I

تعارف

یہ اکائی مندرجہ ذیل کی بابت ہے:

- محل وقوع — مقامی تعلقات اور دنیا میں ہندوستان کا مقام

باب

1

ہندوستان محل وقوع
(India - Location)

آپ پچھلی جماعتوں میں ہندوستان کا نقشہ دیکھ چکے ہیں۔ اب ہندوستان کے نقشے کا بغور مطالعہ کریں (شکل 1.1) اور اس کی عرض البلدی وسعت کا پتہ لگائیں۔

ہندوستان کی سرزمین شمال میں کشمیر سے لے کر جنوب میں کنیا کماری تک اور مشرق میں اروناچل پردیش سے لے کر مغرب میں گجرات تک پھیلی ہوئی ہے۔سمندر میں ہندوستانی زمین کی سرحد12 ناٹیکل میل (تقریباً 21.9 کلومیٹر) تک پھیلی ہوئی ہے۔(تبدیلی کے لئے بکس کو دیکھیں)۔

عام میل	= 63,360 انچ
ناٹیکل میل	= 72,960 انچ
1 عام میل	= تقریباً 1.6 کلومیٹر (1.584 کلومیٹر)
1 ناٹیکل میل	= تقریباً 1.8 کلومیٹر (1.852 کلومیٹر)

خلیج بنگال میں ہماری جنوبی سرحد 6 45N عرض البلد ہے جو جزیرہ انڈمان نکوبار کی جنوبی سرحد بھی ہے۔آیئے ہم ایسی طول البلدی اور عرض البلدی وسعت والی زمین کا تجزیہ کریں اور اس کے اثرات کا معائنہ کریں۔

اگر آپ ہندوستان کی عرض البلدی اور طول البلدی وسعت کی پیائش کریں تو یہ تقریباً 30° ہیں جبکہ سب سے شمالی اور جنوبی دوری 3,214 کلومیٹر ہے اور سب سے مشرقی اور مغربی دوری 2,933 کلومیٹر ہے۔اس فرق کی وجہ کیا ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے آپ ''جغرافیہ میں عملی کام'' کے پہلے حصے کے باب تین بعنوان ''عرض البلد،طول البلد اور وقت'' کا مطالعہ کریں۔

یہ فرق اس حقیقت پر مبنی ہے کہ دو طول البلدوں کے درمیان کی دوری قطبین کی طرف کم ہوتی جاتی ہے جبکہ دو عرض البلدوں کی دوری ہر جگہ یکساں رہتی ہے۔دو عرض البلدوں کی دوری معلوم کیجئے؟

عرض البلد کے معائنہ سے پتہ چلتا ہے کہ ملک کا جنوبی نصف حصہ منطقہ حارہ میں واقع ہے اور شمالی نصف حصہ نیم منطقہ حارہ یا گرم معتدل منطقہ میں واقع ہے۔اس محل وقوع کی وجہ سے ملک کی زمینی بناوٹ، آب وہوا،مٹی کی قسموں اور قدرتی نباتات میں کافی تنوع پایا جاتا ہے۔

آیئے اب ہم ہندوستانی عوام پر طول البلدی وسعت کے اثرات کا مشاہدہ کریں۔طول البلد کو دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ اس میں تقریباً 30° کا فرق ہے جس کی وجہ سے ہمارے ملک کے سب سے مشرقی اور مغربی حصوں کے اوقات میں تقریباً دو گھنٹے کا فرق ہو جاتا ہے۔آپ ہندوستانی معیار وقت (IST) سے بخوبی واقف ہیں۔معیاری نصف النہار کا کیا استعمال ہے؟ جیسلمیر کی بہ نسبت شمالی مشرقی ریاستوں میں سورج دو گھنٹے پہلے طلوع ہوتا ہے، حالانکہ شمال مشرق میں واقع ڈبروگڑھ امپھال اور

> دنیا کے ممالک کے درمیان معیاری نصف النہار کو 7°,30' طول البلد کے مضاعف میں چننے کے لئے ایک عام مفاہمت ہے۔اسی لئے 82°,30' مشرقی طول البلد کو ہندوستان کا معیاری نصف النہار چنا گیا ہے۔ہندوستانی معیاری وقت گرین وچ کے اوسط وقت سے پانچ گھنٹہ تیس منٹ پہلے ہے۔
>
> کچھ ممالک ایسے ہیں جہاں ایک سے زائد معیاری نصف النہار ہیں کیونکہ ان کی مشرق سے مغرب تک کی وسعت کافی زیادہ ہے۔مثال کے طور پر ریاستہائے متحدہ امریکہ میں چھ وقتی منطقے یا ٹائم زون ہیں۔

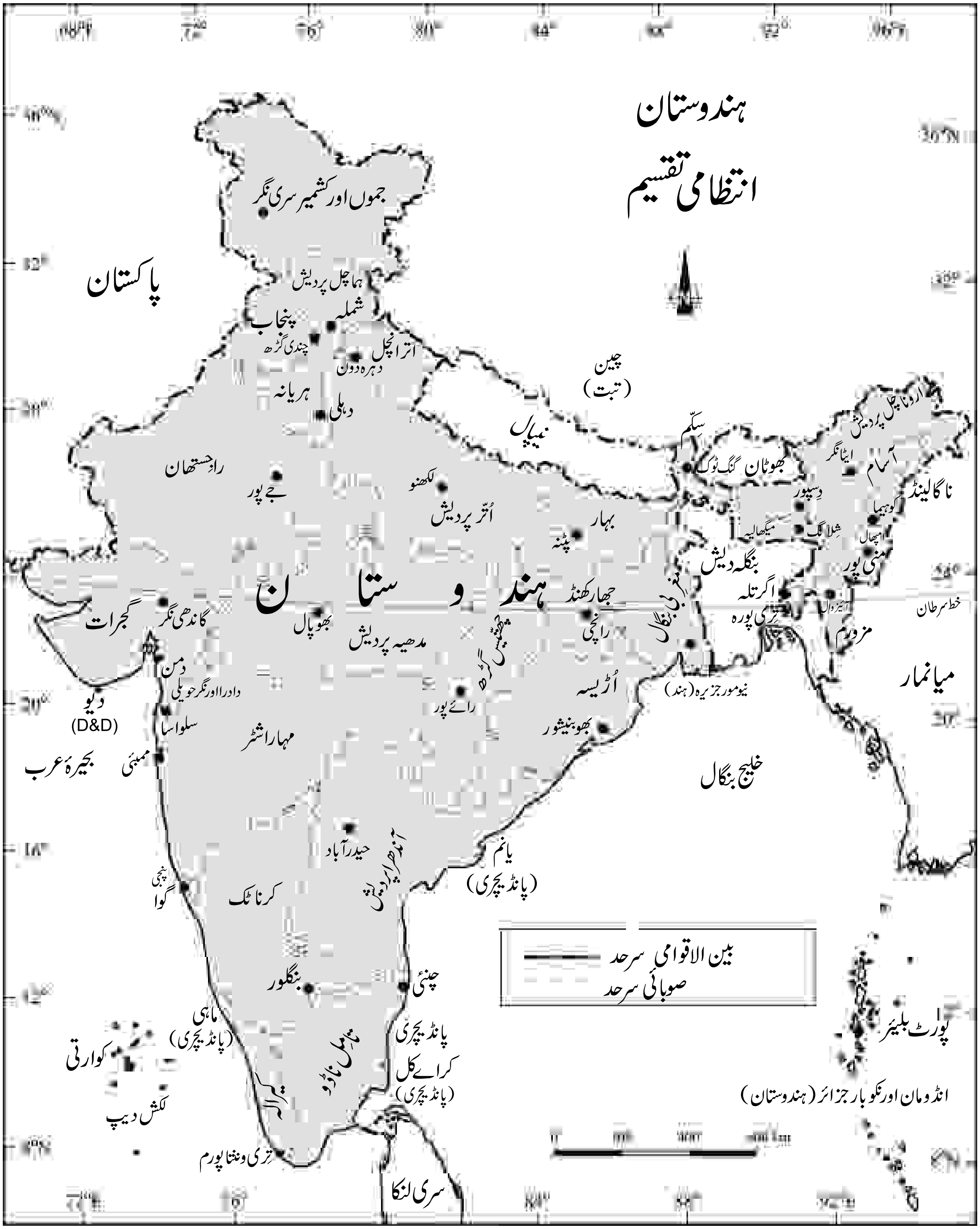

شکل 1.1: ہندوستان: انتظامی حصے

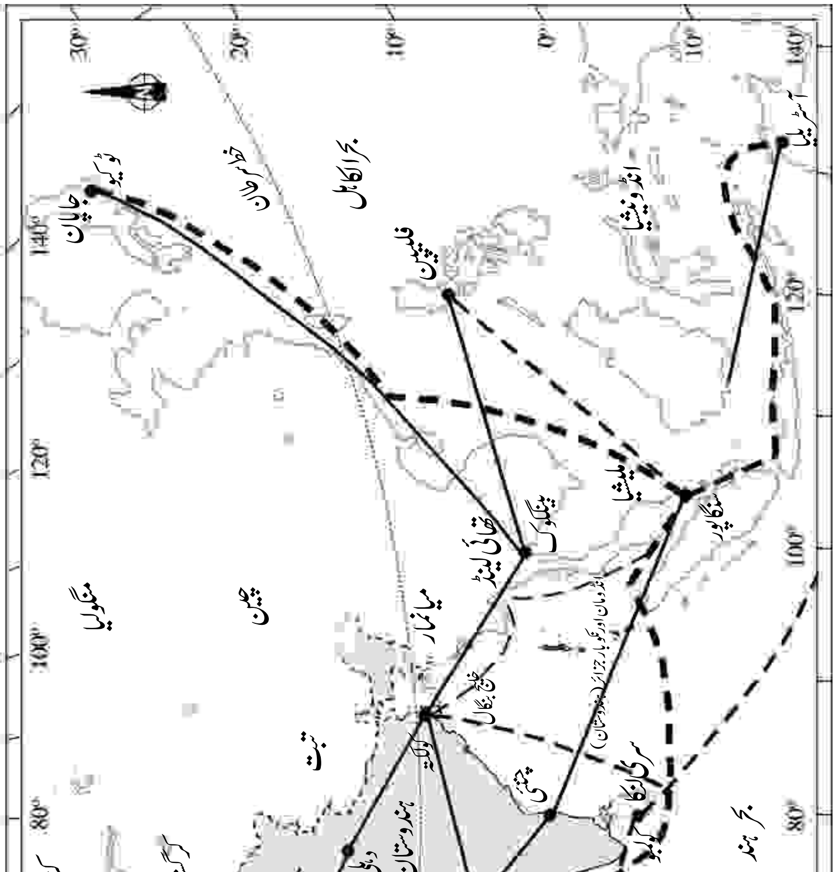

شکل 1.2: مشرقی دنیا میں ہندوستان کا محل وقوع

ہندوستان کے دیگر حصوں میں واقع جیسلمیر، بھوپال یا چنئی کی گھڑیاں ایک ہی وقت دکھاتی ہیں۔ یہ کیوں ہوتا ہے؟ ہندوستان کے کچھ ایسے مقامات کے نام بتایئے جہاں سے معیاری نصف النہار کا خط گذرتا ہے؟

ہندوستان کا رقبہ 32 لاکھ 80 ہزار مربع کلومیٹر ہے جو دنیا کے کل رقبے کا 2.4 فیصد ہے۔ ہندوستان رقبہ کے لحاظ سے دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے۔ ان ممالک کے نام بتایئے جو ہندوستان سے بڑے ہیں۔

جسامت (سائز)

ہندوستان کے سائز نے اسے ایک بڑے طبیعی تنوع سے نوازا ہے۔ اس طرح آپ شمال میں عظیم پہاڑوں کی موجودگی، گنگا، برہمپتر، مہاندی، کرشنا، گوداوری اور کاویری جیسی بڑی ندیاں، شمال مشرق اور جنوب میں ہرے بھرے جنگلات سے ڈھکی پہاڑیاں؛ اور ریت کے وسیع ریگستان دیکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ شمال میں ہندوکش، شمال مغرب میں کوہ سلیمان کا سلسلہ، شمال مشرق میں پوروانچل کی پہاڑیوں سے لے کر جنوب میں بحر ہند کی وسعت تک ہندوستان ایک بڑی جغرافیائی اکائی کی شکل میں ابھرتا ہے جسے برصغیر ہند کہا جاتا ہے۔ اس میں پاکستان، نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش اور ہندوستان جیسے ممالک شامل ہیں۔ ماضی میں ہمالیہ اپنے دیگر کوہستانی سلسلوں کے ساتھ ایک مضبوط طبیعی رکاوٹ رہا ہے کچھ پہاڑی دروں جیسے خیبر، بولن، شپکلا، ناتھولا، بوم ڈیلا وغیرہ کو چھوڑ کر اسے پار کرنا مشکل تھا۔ اس کی وجہ سے بر صغیر ہند میں ایک عجیب وغریب علاقائی تشخص وجود میں آیا۔

ہندوستان کے طبیعی نقشے کے حوالہ سے اب آپ طبیعی تنوعات کو بیان کر سکتے ہیں جنہیں آپ کشمیر سے کنیا کماری اور راجستھان میں جیسلمیر سے منی پور میں امپھال تک کے دوران سفر دیکھ سکتے ہیں۔

ہندوستان کا جزیرہ نما حصہ بحر ہند کی طرف پھیلا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے ملک کی سرزمین کو 6,100 کلومیٹر لمبا ساحل ملا ہے۔ حالانکہ ہندوستان کے کل جغرافیائی ساحل کی لمبائی 7,517 کلومیٹر ہے جس میں سرزمین ہند کے سواحل اور خلیج بنگال اور بحیرۂ عرب میں واقع جزیروں کے سواحل بھی شامل ہیں۔ اس طرح ہندوستان میں ایک ملک کی حیثیت سے کافی طبیعی تنوع ہے جس میں مختلف قسم کے وسائل پائے جاتے ہیں۔

ہندوستان اور اس کے پڑوسی

ہندوستان کے محل وقوع کا نقشہ دیکھئے (شکل 1.2)۔ آپ دیکھیں گے کہ ہندوستان براعظم ایشاء کے جنوب۔ وسطی حصے میں واقع ہے اس کا جنوبی حصہ بحر ہند میں اس طرح گھسا پڑا ہے کہ اس کے دو بازو خلیج بنگال اور بحیرۂ عرب مشرقی اور مغربی سرحد بن جاتے ہیں۔ جزیرہ نما ہند کی اس سمندری محل وقوع نے پڑوسی خطوں کے ساتھ سمندری اور ہوائی راستوں سے ربط فراہم کیا ہے۔

کسی نقشے کی مدد سے ہندوستان کے پڑوسی ممالک کی فہرست تیار کیجئے۔

سری لنکا اور مالدیپ دو جزائری ملک ہیں جو بحر ہند میں واقع ہیں اور ہمارے پڑوسی ہیں۔ سری لنکا ہندوستان سے خلیج منار اور آبنائے پاک کے ذریعہ الگ ہوتا ہے۔

خلیج اور آبنائے میں فرق بتایئے

کیا آپ کے خیال میں اس جدید دور میں طبیعی حد بندی ہمارے پڑوسی ممالک کے ساتھ رابطہ رکھنے میں کوئی رکاوٹ ہے؟ آج کے دور میں ہم نے ان مشکلات کو کیسے ختم کیا ہے؟ کچھ مثالیں دے کر بتایئے۔

مشق

1۔ درج ذیل سوالات میں دیئے گئے چار متبادل میں سے صحیح جواب چنئے۔

(i) ہندوستان کے رقبے کی وسعت بتانے کے لئے کون سی عرض البلدی وسعت مناسب ہے؟

(a) '8°,41 شمال سے '35°,7 شمال تک
(b) '8°,4 شمال سے '37°,6 شمال تک
(c) 8°,4 شمال سے '35°,6 شمال تک
(d) '6°,45 شمال سے '37°,6 شمال تک

(ii) مندرجہ ذیل میں سے کس ملک کے ساتھ ہندوستان کی زمینی سرحد سب سے لمبی ہے؟

(a) بنگلہ دیش (b) چین

(c) پاکستان (d) میانمار

(iii) مندرجہ ذیل میں سے کس ملک کا رقبہ ہندوستان سے زیادہ ہے؟

(a) چین (b) مصر

(c) فرانس (d) ایران

(iv) مندرجہ ذیل میں سے کون سا عرض البلد معیاری نصف النہار ہے۔

(a) 69°30' مشرق (b) 82°30' مشرق

(c) 75°30' مشرق (d) 90°30' مشرق

2۔ مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب تقریباً 30 الفاظ میں دیجئے۔

(i) کیا ہندوستان میں ایک سے زیادہ معیاری وقت کی ضرورت ہے؟ اگر ہاں، تو آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں؟

(ii) ہندوستان کے طویل سمندری ساحل کے کیا مضمرات ہیں؟

(iii) عرض البلدی وسعت ہندوستان کے لئے کس طرح مفید ہے؟

(iv) اگر مشرق میں ناگالینڈ میں سورج جلدی طلوع ہوتا ہے اور جلدی غروب ہوتا ہے تو کوہیما اور نئی دہلی میں گھڑیاں ایک وقت ہی کیسے دکھاتی ہیں؟

پروجکٹ/عملی کام

ضمیمہI پر منحصر کارکردگی (اساتذہ طلباء کی ان مشقوں کو مکمل کرنے میں وضاحت کر کے مدد کرسکتے ہیں)۔

(i) ایک گراف پیپر پر مدھیہ پردیش، کرناٹک، میگھالیہ، گوا، کیرل، ہریانہ کے ضلعوں کی تعداد کی خاکہ کشی کریں۔ کیا صوبوں کے رقبہ کے ساتھ ضلعوں کی تعداد کا کوئی تعلق ہوتا ہے؟

(ii) اتر پردیش، مغربی بنگال، گجرات، اروناچل پردیش، تامل ناڈو، تری پورہ، راجستھان اور جموں اور کشمیر میں سے کون سا صوبہ گھنی آبادی والا ہے اور کس صوبے میں آبادی کا گھنا پن سب سے کم ہے؟

(iii) صوبوں کے رقبے اور ضلعوں کی تعداد میں تعلق بتایئے؟

(iv) ساحل سمندر والے صوبوں کی شناخت کیجئے؟

(v) مغرب سے مشرق تک ان صوبوں کو ترتیب دیجئے جن کی صرف زمینی سرحد ہے۔

ضمیمہ 2۔ پر منحصر عملی کام

(i) مرکز کے ماتحت ان علاقوں کی فہرست بنایئے جو ساحل سمندر پر واقع ہیں۔

(ii) آپ قومی راجدھانی خطہ دہلی اور جزائر انڈمان و نکوبار کے رقبے اور آبادی کے فرق کی تشریح کیسے کریں گے؟

(iii) ایک گراف پر مرکز کے ماتحت تمام علاقوں کے رقبے اور آبادی کو بار ڈائیگرام (Bardiagram) کے ذریعہ ظاہر کیجئے۔